توحید اساسِ دین اور راس الطاعات ہے ۔ ہر صاحبِ ایمان کا فرض ہے کہ وہ توحید کو سمجھے اور اس سے متعلق سوالات کا حل جاننے کے لیے براہ راست قرآن و حدیث کی طرف رجوع کرے پھر جو رہنمائی وہاں سے ملے اُسے اس طرح قبول کرے کہ اس سے ٹکرانے والی ہر دعوت اور ہر دلیل کو رد کر دے ۔ مگر بدقسمتی سے توحید اور اس سے متعلقہ مسائل فرقہ وارانہ بحثوں کے خراد پر چڑھ کر ایسی الجھی شکلیں اختیار کر گئے ہیں اور ہر شکلِ خاص کے علمبردار ایسے علماء اور صوفیا، مناظرہ پسند اور عوام کے جذبات سے کھیلنے والے واعظ ہیں اور پھر اُن کے ساتھ ایسے پکے بنے ہوئے جتھے ہیں کہ اختلاف کی بات ہوتی نہیں کہ علم و فکر اور دلیل و برہان کے دفتر بند، اور فتووں اور الزاموں کی توپوں کے دہانے کھل جاتے ہیں ۔

بیچارے چوہدری محمد سرفراز خاں وقتاً فوقتاً ایسے مسائل پر پمفلٹ تیار کرتے رہتے ہیں اور اُن میں قرآن و حدیث کی بنیادی تعلیمات کے ساتھ عامۃ المسلمین کے معتمد ائمہ سلف اور علمائے حاضرہ کے اقتباسات بھی درج کرتے ہیں ۔

عنوانِ بالا کو بھی جتھا بند واعظوں اور مناظروں نے بڑے جھمیلے کا مسئلہ بنا دیا ہے ۔ چوہدری صاحب نے اس مسئلے پر قرآن اور حدیث سے رہنمائی فراہم کی ہے، نیز علمائے حق کی آرا بھی جمع کی ہیں۔ ماننا نہ ماننا الگ چیز ہے ۔ لوگوں کو چاہیے کہ ایسی دردمندانہ تحریروں کو غور سے پڑھیں تو سہی ۔

---

**فقہ الزکوٰۃ حصہ دوم** مولف: ڈاکٹر یوسف القرضاوی ۔ عربی سے ترجمہ: باہتمام ادارہ معارف اسلامی، کراچی ۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز ۔ ۲۳ راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور ۲

اس کتاب کی جلد اول کا تعارف ہم ترجمان القرآن کے کسی گذشتہ شمارے میں کرا چکے ہیں۔ اس مفید علمی و تحقیقی کتاب کی اب دوسری جلد بھی آگئی ہے ۔ اب تیسرے حصے کا ہم انتظار کریں گے ۔

---